Addressing woes

With sales tax refund stuck, exporters face crunch

Apparel forum chairman blames FBR for problems of industry

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

Citing the dire state of the country's clothing exports, Pakistan Apparel Forum Chairman Muhammad Jawed Bilwani has said around Rs50 billion have been stuck in sales tax refund and customs rebate claims, creating severe problems for the industry.

"The already burdened exporters are now trying hard to make both ends meet. This alarming situation is now adversely affecting exports of the value added textile sector," he said on Friday.

He said that the Federal Board of Revenue (FBR) would earlier hold 25% amount of sales tax refund claims of the exporters. "But, now they are also withholding the amount of sales tax paid on utility bills."

The value added sector has never faced such hardships in the last two decades, he added.

According to Bilwani, FBR's reaction to the situation is more astounding as its senior officials refuse to meet essential stakeholders, thus making no effort to address the problems.

"These stakeholders are the highest taxpayers of the country and are working towards generating employment opportunities and earning foreign exchange.

"It seems that the FBR is purposely bent on harassing exporters," said Bilwani. He lamented that FBR is meeting its tax collection target by withholding huge amount liquidity purposely.

Accusing the government, Bilwani said that despite the PML (N) having a reputation of a business friendly government, it is creating several problems for exporters.

> FBR's reaction to the situation is more astounding as its senior officials refuse to meet essential stakeholders
>
> Pakistan Apparel Forum Chairman **Muhammad Jawed Bilwani**

He said exporters, who are otherwise required to analyse global markets and keep up with the innovative trends, are busy working hard to receive their refunds.

"The continuous problems in the release of refunds are compelling exporters to limit their operations and this will eventually result in the closure of mills," he added.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی ہفتہ 17 جنوری 2015ء

ڈی ایل ٹی ایل کلیمز

50 ارب روپے روکنے سے برآمد کنندگان کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، جاوید بلوانی

بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت سے برآمد کنندگان پریشان ہیں صورتحال یہی رہی تو ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمدات تباہ ہو جائیں گی

ایف بی آر کی جانب سے یوٹیلیٹی بلز پر ادا کئے سیلز ٹیکس ریفنڈز بھی التواء کا شکار، ریفنڈز کی مالیت میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا، چیئرمین اپیرل فورم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے کلیمز کی مد میں روکی گئی 50 ارب روپے کی خطیر رقم کے باعث مالی دشواریوں کے شکار برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھادی ہیں۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کی وجہ سے برآمد کنندگان پہلے ہی بہت پریشان ہیں اور اگر یہی صورتحال رہی تو ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل کی برآمدات تباہ و برباد ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر نے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے کلیمز کی 25 فی صد رقم روکنے کو معمول بنا رکھا ہے اور اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ایف بی آر برآمد کنندگان کے یوٹیلیٹی بلز پر ادا کئے سیلز ٹیکس کے ریفنڈز بھی التوا میں ڈال رہا ہے جس سے ریفنڈز کی مالیت غیر معمولی طور پر بڑھ چکی ہے، برآمد کنندگان کو ایف بی آر کے اس اقدام پر حیرت ہے کیونکہ یوٹیلیٹی کمپنیاں مشہور و معروف ہیں اور ان کی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 20 برسوں میں برآمد کنندگان کو اتنی زیادہ تکلیف نہیں ہوئی جتنی اب ہو رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کا سرد مہری پر مبنی رویہ تعجب خیز اور نا قابل فہم ہے کیونکہ اب تو متعلقہ اعلیٰ حکام بھی پریشان حال برآمد کنندگان سے ملنے اور ان کے سنگین مسائل سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل کے برآمد کنندگان سب سے زیادہ ٹیکس اور عوام کو روزگار دینے والے ہیں اور ساتھ ہی ملک کو بیش قیمت زر مبادلہ بھی کما کر دے رہے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ایف بی آر جان بوجھ کر برآمد کنندگان کو ہراساں اور پریشان کر رہا ہے۔ ایف بی آر حقیقی برآمد کنندگان کے اربوں روپے کے کلیمز روک کر ریونیو وصولی اہداف پورے کرنے کے دعوے کر رہا ہے۔ بلوانی نے حکومت سے استدعا کی کہ وہ برآمد کنندگان کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ٹیکسٹائل برآمد کنندگان کے روکے گئے سیلز ٹیکس ریفنڈز اور کسٹمز ری بیٹ کی فی الفور ادائیگی کے احکامات جاری کرے تاکہ برآمد کنندگان سکون سے اپنی فیکٹریاں چلاسکیں بصورت دیگر وہ کاروبار بند کرنے پر مجبور ہوں گے جس سے لاکھوں مزدور بے روزگار ہو کر سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

روزنامہ نئی بات (14) 17 جنوری 2015ء

ایف بی آر کا سیلز ٹیکس ریفنڈ کلیمز کی رقم روکنا معمول بن گیا

50 ارب کی خطیر رقم روکنے کے باعث برآمد کنندگان کو مالی مشکلات کا سامنا ہے، جاوید بلوانی

کراچی (کامرس رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے کلیمز کی مد میں روکی گئی 50 ارب روپے کی خطیر رقم کے باعث مالی دشواریوں کے شکار برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھادی ہیں۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہی۔ بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کی وجہ سے برآمد کنندگان پہلے ہی بہت پریشان ہیں اور اگر یہی صورتحال رہی تو ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل کی برآمدات تباہ و برباد ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر نے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے کلیمز کی 25 فی صد رقم روکنے کو معمول بنا رکھا ہے اور اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ایف بی آر برآمد کنندگان کے یوٹیلیٹی بلز پر ادا کئے سیلز ٹیکس کے ریفنڈز بھی التوا میں ڈال رہا ہے۔ جس سے ریفنڈز کی مالیت غیر معمولی طور پر بڑھ چکی ہے، برآمد کنندگان کو ایف بی آر کے اس اقدام پر حیرت ہے کیونکہ یوٹیلیٹی کمپنیاں مشہور و معروف ہیں اور ان کی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے۔ پچھلے 20 برسوں میں برآمد کنندگان کو اتنی زیادہ تکلیف نہیں ہوئی جتنی اب ہو رہی ہے۔

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 17 جنوری 2015ء

کلیمز کی مد میں روکی گئی خطیر رقم کے باعث مالی دشواریوں کے شکار برآمد کنندگان کی مشکلات میں اضافہ

بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کی وجہ سے برآمد کنندگان پہلے ہی بہت پریشان ہیں، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے کلیمز کی مد میں روکی گئی 50 ارب روپے کی خطیر رقم کے باعث مالی دشواریوں کے شکار برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھادی ہیں۔ یہ بات پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کی وجہ سے برآمد کنندگان پہلے ہی بہت پریشان ہیں اور اگر یہی صورتحال رہی تو ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل کی برآمدات تباہ و برباد ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر نے سیلز ٹیکس ریفنڈ کے کلیمز کی 25 فی صد رقم روکنے کو معمول بنا رکھا ہے اور اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ایف بی آر برآمد کنندگان کے یوٹیلیٹی بلز پر ادا کئے سیلز ٹیکس کے ریفنڈز بھی التوا میں ڈال رہا ہے جس سے ریفنڈز کی مالیت غیر معمولی طور پر بڑھ چکی ہے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI